Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت گیارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 1

حمد

Urdu Class 11 Lesson 1: Hamd (Hafeez Taib)

حمد • حفیظ تائب • شعر وار تشریح • مرکزی خیال • اصنافِ شعری

© freebooks.pk — Original educational content

Free notes: freebooks.pk

سبق 1: حمد

Urdu Class 11 Lesson 1: Hamd (Hafeez Taib)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت گیارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے پہلے سبق 'حمد' پر مبنی ہیں، جس کے شاعر حفیظ تائب ہیں۔ حفیظ تائب کو زیادہ تر ایک نعت گو شاعر کی حیثیت سے جانا جاتا ہے، مگر یہ حمد بھی ان کے فن کا عمدہ نمونہ ہے جس میں لفظوں کی تکرار (افق افق، چمن چمن، صدف صدف) نظم کا خاص حسن بن گئی ہے۔

ان نوٹس میں شاعر کا تعارف، حمد کی ہیئت اور فنی خوبیاں، ہر شعر کی آسان تشریح، مرکزی خیال، مشکل الفاظ کے معنی، اصنافِ شعری (حمد، نعت، منقبت، مناجات) کی وضاحت، اور امتحان کے لیے مختصر و تفصیلی سوالات اور معروضی سوالات شامل ہیں۔ تمام سوالات مشق کے لیے الگ سے لکھے گئے ہیں۔

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اس کی قدرت کی نشانیوں سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کی اسلامی معلومات اور دینی جذبے میں اضافہ کرنا۔
- زندگی میں اخلاقی اصولوں اور نیک اعمال کی اہمیت اجاگر کرنا۔
- حمدیہ شاعری کی روایت اور اس کی فنی خوبیوں (تکرارِ لفظی، ردیف و قافیہ) سے روشناس کرانا۔

شاعر کا تعارف

حفیظ تائب کا اصل نام عبدالحفیظ تھا، مگر وہ اپنے قلمی نام 'حفیظ تائب' سے اس قدر مشہور ہوئے کہ اصل نام پس منظر میں چلا گیا۔ وہ 14 فروری 1931ء کو پشاور میں پیدا ہوئے، جبکہ ان کا آبائی وطن ضلع گوجرانوالہ کی تحصیل وزیر آباد کا قصبہ احمد نگر تھا۔ ان کے والد حاجی چراغ دین ایک نیک سیرت معلم اور امام و خطیب تھے۔

انھوں نے عربی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ میٹرک کے بعد کالج میں داخلہ لیا مگر طبیعت کا میلان شاعری کی طرف تھا، اس لیے باقاعدہ تعلیم ادھوری چھوڑ کر ملازمت اختیار کی۔ بعد میں نجی طور پر امتحانات دیے اور جامعہ پنجاب سے ایم اے پنجابی کیا، پھر جامعہ پنجاب کے شعبۂ پنجابی میں تدریس سے وابستہ ہو گئے۔ ان کا انتقال 13 جون 2004ء کو لاہور میں ہوا۔

حفیظ تائب اردو اور پنجابی دونوں زبانوں میں حمد، نعت اور مناجات کہتے تھے اور پاکستان میں جدید نعت گوئی کے نمایاں ترین ناموں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کے اردو نعتیہ مجموعے 'صلو علیہ وآلہ' اور 'وسلموا تسلیما' بہت مقبول ہوئے، اور یہ

Free notes: freebooks.pk

حمد بھی 'صلو علیہ وآلہ' سے لی گئی ہے۔ حکومتِ پاکستان نے ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انھیں تمغۂ حسنِ کارکردگی دیا، اور لاہور کی ایک شاہراہ بھی ان کے نام سے منسوب ہے۔

اصنافِ شعری (موضوع کے اعتبار سے)

حمد
وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، ربوبیت، یکتائی اور دوسری صفات کا بیان ہو۔

نعت
وہ نظم جس میں حضرت محمد ﷺ کی سیرت، شان، اوصاف اور کمالات بیان کیے جائیں۔

منقبت
وہ نظم جس میں اہلِ بیتِ اطہار، صحابۂ کرامؓ، اولیائے کرام یا بزرگانِ دین کے اوصاف بیان کیے جائیں۔

مناجات
وہ نظم جس میں شاعر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے عاجزی سے دعا اور التجا کرے۔

تکرارِ لفظی
ایک ہی لفظ کو دو بار ساتھ ساتھ لانا، جیسے افق افق، چمن چمن، نفس نفس۔ اس سے کلام میں زور، موسیقیت اور 'ہر جگہ' کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

ردیف اور قافیہ
ردیف وہ لفظ یا الفاظ ہیں جو ہر شعر کے آخر میں بار بار آئیں؛ اس حمد میں 'ہے افق افق' ردیف ہے۔ قافیہ ردیف سے پہلے آنے والے ہم آواز الفاظ ہیں، جیسے راہ نما، رہا، سجا، ضیا، وفا، پیا، نوا۔

حمد کا تعارف

یہ حمد غزل کی ہیئت میں لکھی گئی ہے: پہلے شعر (مطلع) کے دونوں مصرعے ہم ردیف و ہم قافیہ ہیں، باقی اشعار کے دوسرے مصرعے میں ردیف 'ہے افق افق' دہرائی جاتی ہے، اور آخری شعر (مقطع) میں شاعر کا تخلص 'تائب' آیا ہے۔

اس حمد کی سب سے بڑی خوبی سوالیہ انداز ہے۔ شاعر ہر مصرعے میں پوچھتا ہے کہ یہ نظام، یہ جلال، یہ جمال اور یہ رونق کس کی ہے؟ ان سوالوں کا جواب الگ سے نہیں دیا گیا، کیونکہ ہر قاری کا دل خود پکار اٹھتا ہے کہ یہ سب اللہ تعالیٰ ہی کی شان ہے۔ دوسری خوبی تکرارِ لفظی ہے، جس سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اللہ کی قدرت کسی ایک جگہ نہیں بلکہ ہر افق، ہر چمن اور ہر سانس میں موجود ہے۔

Free notes: freebooks.pk

شعر وار تشریح

پہلا شعر (مطلع): کائنات کا نظام اور اس کی بقا

شاعر پوچھتا ہے کہ وہ کون ہے جس کا نظام ہر افق پر رہنمائی کر رہا ہے اور جس کے ہمیشہ قائم رہنے کی گونج ہر سمت سنائی دیتی ہے؟ سورج، چاند اور ستاروں کی باقاعدہ گردش اور دن رات کا منظم آنا جانا اسی ذات کے بنائے ہوئے نظام کی گواہی ہے۔ ہر چیز فانی ہے، صرف وہی باقی رہنے والا ہے۔

دوسرا شعر: جلال اور جمال

اس شعر میں اللہ تعالیٰ کی دو صفات کا ذکر ہے: جلال (عظمت، ہیبت اور قوت) اور جمال (حسن و خوبصورتی)۔ شاعر کہتا ہے کہ کس کی شانِ جلال ہر سمت نمایاں ہے اور کس کے حسن کا رنگ ہر افق کو سجائے ہوئے ہے؟ اونچے پہاڑ اور طوفان اس کے جلال کا، اور صبح و شام کے رنگ اس کے جمال کا پتا دیتے ہیں۔

تیسرا شعر: ستاروں اور مشاہدے کی گواہی

شاعر ستاروں (نجم) اور کائنات کے مشاہدے (شہود) کا حوالہ دیتا ہے۔ مفہوم یہ ہے کہ آسمان کا ہر ستارہ اسی کی عظمت کی علامت ہے اور کائنات کا ہر منظر انسان کے سامنے اسی کی پہچان کا دروازہ کھولتا ہے۔ جو آنکھ غور سے دیکھے، اسے ہر طرف اسی کی نشانیاں دکھائی دیتی ہیں۔

چوتھا شعر: صبا اور روشنی

شاعر سوال کرتا ہے کہ باغ باغ میں صبح کی ہوا (صبا) کس کے لیے چل رہی ہے اور افق افق روشنی (ضیا) کس کے لیے بکھری ہوئی ہے؟ یعنی فطرت کی ہر حرکت اور ہر چمک اپنے خالق کی تعریف میں مصروف ہے اور اسی کے حکم سے قائم ہے۔

پانچواں شعر: پوشیدہ کرم اور لکھی ہوئی وفا

شاعر کہتا ہے کہ ہر سیپ (صدف) میں کس کے کرم کی لہر چھپی ہوئی (مکتوم) ہے، اور ہر افق پر کس کی وفا کا حرف لکھا ہوا (مرقوم) ہے؟ سیپ کے اندر چھپا موتی اللہ کی پوشیدہ عنایت کی مثال ہے، اور کائنات کا ہر کنارہ گواہ ہے کہ اس کا وعدہ سچا ہے اور وہ اپنی مخلوق سے کبھی بے وفائی نہیں کرتا۔

چھٹا شعر: اہلِ محبت کی تڑپ

اس شعر میں شاعر عاشقانِ خدا کا ذکر کرتا ہے۔ کس کی طلب میں محبت کرنے والوں کے دل زخموں سے داغ داغ ہیں، اور کس کی شان و ادا نے ہر طرف ایک ہنگامہ (حشر) برپا کر رکھا ہے؟ یعنی اللہ کی محبت انسان کے دل میں ایسی تڑپ پیدا کرتی ہے کہ عاشق ہر حال میں اسی کو یاد کرتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

ساتواں شعر (مقطع): تائب کا سوز

مقطع میں شاعر اپنا تخلص 'تائب' لاتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ کس کی یاد میں ہر سانس (نفس نفس) کے ساتھ جل رہا ہے، اور کس کی جدائی (فرقت) میں ہر افق شعلہ بیان بنا ہوا ہے؟ شاعر کی شعلہ نوائی کا سبب اللہ سے دوری کا احساس ہے؛ یہی جدائی اس کے کلام میں سوز اور اثر پیدا کرتی ہے۔

مرکزی خیال

اس حمد کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ساری کائنات اللہ تعالیٰ کی قدرت، جلال اور جمال کی گواہ ہے۔ آسمان کے ستارے، افق کے رنگ، باغوں کی ہوا، سیپ کے موتی اور عاشقوں کے دل، سب اسی کی عظمت کا اعلان کر رہے ہیں۔ شاعر سوالیہ انداز اور لفظوں کی تکرار کے ذریعے قاری کو غور و فکر کی دعوت دیتا ہے تاکہ وہ خود اس نتیجے پر پہنچے کہ یہ سب کچھ اسی ایک خالق کا ہے، اور انسان کو ہر سانس میں اسی کو یاد رکھنا چاہیے۔

اہم الفاظ کے معنی

افق

آسمان کا وہ کنارہ جہاں زمین اور آسمان ملتے دکھائی دیتے ہیں؛ 'افق افق' یعنی ہر سمت۔

دوام

ہمیشگی، ہمیشہ قائم رہنا۔

جلال

عظمت، دبدبہ اور ہیبت۔

جمال

حسن، خوبصورتی۔

عیاں

ظاہر، نمایاں۔

نجم

ستارہ (جمع: نجوم)۔

شہود

مشاہدہ، ظاہر اور حاضر ہونا۔

Free notes: freebooks.pk

صبا

صبح کے وقت چلنے والی نرم اور خوشگوار ہوا۔

ضیا

روشنی، چمک۔

صدف

سیپ، جس کے اندر موتی بنتا ہے۔

مکتوم

چھپا ہوا، پوشیدہ۔

مرقوم

لکھا ہوا، تحریر کیا ہوا۔

حشر

قیامت؛ مجازاً ہنگامہ اور شور۔

نفس

سانس؛ 'نفس نفس' یعنی ہر سانس میں۔

سوزاں

جلتا ہوا۔

فرقت

جدائی، دوری۔

شعلہ نوا

جس کی آواز یا کلام میں آگ جیسی تپش اور اثر ہو۔

خاکہ

حمد کے موضوعاتی نکات: یہ خاکہ دکھاتا ہے کہ حمد کے اشعار کائنات کے کن کن مظاہر میں اللہ تعالیٰ کی شان دکھاتے ہیں۔

حمد کے موضوعاتی نکات

نظام اور دوام (مطلع)
ہر افق پر اسی کا نظام رہنما ہے اور اسی کی بقا کی گونج ہے۔

↓

جلال و جمال
ہر طرف اس کی عظمت ظاہر ہے اور افق افق اس کے حسن کا رنگ ہے۔

↓

فطرت کے مظاہر
ستارے، صبا، روشنی اور سیپ کا موتی اسی کی نشانیاں ہیں۔

↓

اہلِ محبت اور تائب (مقطع)
عاشقوں کے دل داغ داغ ہیں اور شاعر ہر سانس میں اسی کی یاد میں جلتا ہے۔

freebooks.pk

مختصر سوالات و جوابات

حفیظ تائب کا اصل نام کیا تھا؟

ان کا اصل نام عبدالحفیظ تھا؛ تائب ان کا تخلص ہے۔

حفیظ تائب کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

وہ 14 فروری 1931ء کو پشاور میں پیدا ہوئے۔

حفیظ تائب کی شہرت کس صنف کی وجہ سے ہے؟

ان کی شہرت بنیادی طور پر نعت گوئی کی وجہ سے ہے، اس کے علاوہ انھوں نے حمد اور مناجات بھی کہیں۔

حفیظ تائب کی شاعری کے بنیادی موضوعات کیا ہیں؟

اللہ تعالیٰ کی حمد، رسول اللہ ﷺ سے عقیدت و محبت، اور دعا و مناجات۔

یہ حمد کس مجموعے سے لی گئی ہے؟

یہ حفیظ تائب کے مجموعے ‘صلو علیہ وآلہ’ سے لی گئی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

اس حمد کی ہیئت کیا ہے؟
یہ غزل کی ہیئت میں ہے: مطلع، مقطع، ردیف 'ہے افق افق' اور ہم آواز قوافی موجود ہیں۔

'شانِ جلال' اور 'رنگِ جمال' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
شانِ جلال سے اللہ کی عظمت و ہیبت اور رنگِ جمال سے اس کا حسن و خوبصورتی مراد ہے جو کائنات میں ہر طرف نظر آتے ہیں۔

'حرفِ وفا افق افق مرقوم ہے' کا کیا مطلب ہے؟
یعنی کائنات کے ہر کنارے پر اللہ کی وفا اور اس کے سچے وعدوں کی گواہی لکھی ہوئی ہے۔

شاعر کی شعلہ نوائی کا سبب کیا ہے؟
اللہ تعالیٰ سے جدائی (فرقت) کا احساس، جس کی یاد میں شاعر ہر سانس جلتا ہے۔

اس حمد میں تکرارِ لفظی کی تین مثالیں دیں۔
افق افق، چمن چمن، صدف صدف (اسی طرح داغ داغ اور نفس نفس)۔

حمد اور مناجات میں کیا فرق ہے؟
حمد میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و صفات بیان ہوتی ہیں، جبکہ مناجات میں شاعر عاجزی سے اپنے گناہوں کا اعتراف کر کے دعا مانگتا ہے۔

منقبت کسے کہتے ہیں؟
وہ نظم جس میں اہلِ بیت، صحابۂ کرامؓ یا اولیائے کرام کے اوصاف بیان کیے جائیں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

حفیظ تائب کی شاعری کی خصوصیات بیان کریں۔

حفیظ تائب کا مقام کیا ہے؟
حفیظ تائب پاکستان میں جدید نعت کے نمایاں ترین شاعروں میں شمار ہوتے ہیں۔ انھوں نے حمد و نعت کو محض روایتی عقیدت کے بجائے فنی پختگی اور سچے جذبے کے ساتھ پیش کیا۔

ان کے کلام کے موضوعات کیا ہیں؟
ان کے کلام کا مرکز اللہ تعالیٰ کی حمد، رسول اکرم ﷺ سے محبت، اور دعا و مناجات ہے۔ وہ اردو کے ساتھ پنجابی میں بھی نعت کہتے تھے۔

Free notes: freebooks.pk

ان کے اسلوب کی نمایاں خوبی کیا ہے؟

سادہ مگر پُراثر الفاظ، موسیقیت، اور تکرارِ لفظی ان کے اسلوب کی پہچان ہیں۔ زیرِ نصاب حمد میں افق افق اور نفس نفس جیسی تکرار نے کلام کو خاص شان دی ہے۔

ان کی خدمات کا اعتراف کیسے کیا گیا؟

حکومتِ پاکستان نے انھیں تمغۂ حسنِ کارکردگی دیا، ان کے مجموعوں کو ادبی انعامات ملے، اور لاہور کی ایک شاہراہ ان کے نام سے منسوب کی گئی۔

حمد کے مطلع اور دوسرے شعر کی تشریح حوالے کے ساتھ کریں۔

حوالہ کیسے لکھیں؟

یہ اشعار حفیظ تائب کی 'حمد' سے لیے گئے ہیں جو ان کے مجموعے 'صلو علیہ وآلہ' میں شامل ہے اور ہماری درسی کتاب اردو جماعت گیارہویں کا پہلا سبق ہے۔

مطلع کا مفہوم کیا ہے؟

شاعر سوال کرتا ہے کہ ہر افق پر کس کا نظام رہنمائی کر رہا ہے اور کس کی ہمیشگی کی گونج ہر طرف ہے؟ اشارہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے جس نے کائنات کو ایک منظم قانون کے تحت چلایا اور جو ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

دوسرے شعر کا مفہوم کیا ہے؟

اس شعر میں جلال اور جمال کا ذکر ہے۔ کائنات میں اللہ کی عظمت و ہیبت بھی نمایاں ہے اور اس کے حسن کے رنگ بھی ہر افق کو سجائے ہوئے ہیں۔

ان اشعار کی فنی خوبی کیا ہے؟

سوالیہ انداز قاری کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے، جلال و جمال کا تقابل حسن پیدا کرتا ہے، اور 'افق افق' کی تکرار 'ہر سمت' کا مفہوم دیتی ہے۔

اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

آسمانی نشانیاں

کائنات کا منظم نظام، ستارے اور افق کی روشنی اللہ کی قدرت کی گواہی دیتے ہیں۔

زمینی نشانیاں

باغوں میں چلتی صبا اور سیپ کے اندر چھپا موتی اس کے کرم اور حکمت کی مثالیں ہیں۔

Free notes: freebooks.pk

انسانی دل کی گواہی

اہلِ محبت کے داغ داغ دل اور شاعر کا سوز ظاہر کرتا ہے کہ اللہ کی محبت انسان کے باطن کو بھی بدل دیتی ہے۔

ان نشانیوں سے کیا سبق ملتا ہے؟

انسان کو کائنات پر غور کر کے اپنے خالق کو پہچاننا چاہیے، اس کا شکر ادا کرنا چاہیے اور زندگی اس کی رضا کے مطابق گزارنی چاہیے۔

اصنافِ شعری (حمد، نعت، منقبت، مناجات) کی وضاحت مثالوں سے کریں۔

حمد

اللہ تعالیٰ کی تعریف اور صفات کا بیان؛ مثال: زیرِ نصاب حفیظ تائب کی حمد۔

نعت

حضور اکرم ﷺ کی سیرت و اوصاف کا بیان؛ مثال: اگلا سبق، سید نفیس الحسینی کی نعت۔

منقبت

اہلِ بیت، صحابۂ کرامؓ اور اولیائے کرام کی تعریف؛ اردو میں کئی شعرا نے خلفائے راشدینؓ اور اہلِ بیت کی منقبتیں لکھیں۔

مناجات

اللہ کے حضور عاجزی سے دعا اور گناہوں کا اعتراف؛ اس میں تعریف کے ساتھ التجا شامل ہوتی ہے، یہی اسے حمد سے الگ کرتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

حفیظ تائب کا اصل نام کیا تھا؟ (الف) عبدالحفیظ (ب) حفیظ اللہ (ج) محمد حفیظ (د) حفیظ الرحمٰن

درست جواب: (الف) عبدالحفیظ۔ تائب ان کا تخلص تھا۔

حفیظ تائب کس صنف کی وجہ سے سب سے زیادہ مشہور ہیں؟ (الف) غزل (ب) نعت (ج) مرثیہ (د) قصیدہ

درست جواب: (ب) نعت۔ وہ جدید نعت گوئی کا بڑا نام ہیں۔

افق افق راہ نما ہے: (الف) نظام (ب) دوام (ج) نام (د) جام

درست جواب: (الف) نظام۔ مطلع میں اللہ کے نظام کا ذکر ہے۔

افق افق کس کا رنگ سجا ہے؟ (الف) جلال (ب) کمال (ج) جمال (د) خیال

درست جواب: (ج) جمال۔ دوسرے شعر میں رنگِ جمال کا ذکر ہے۔

Free notes: freebooks.pk

حمد میں 'افق افق' کیا ہے؟ (الف) قافیہ (ب) ردیف کا حصہ (ج) تخلص (د) عنوان

درست جواب: (ب) ردیف کا حصہ۔ ہر شعر کے آخر میں دہرایا جاتا ہے۔

اللہ کی محبت میں داغ داغ ہیں: (الف) اہلِ عقیدت (ب) اہلِ محبت (ج) اہلِ ثروت (د) اہلِ شریعت

درست جواب: (ب) اہلِ محبت۔ چھٹے شعر میں اہلِ محبت کا ذکر ہے۔

شاعر کی شعلہ نوائی کا سبب ہے: (الف) محبت (ب) وصال (ج) فرقت (د) دیدار

درست جواب: (ج) فرقت۔ مقطع میں جدائی کا ذکر ہے۔

'مکتوم' کا مطلب ہے: (الف) لکھا ہوا (ب) چھپا ہوا (ج) بکھرا ہوا (د) ٹوٹا ہوا

درست جواب: (ب) چھپا ہوا۔ مکتوم یعنی پوشیدہ۔

'صدف' کسے کہتے ہیں؟ (الف) ستارہ (ب) سیپ (ج) پھول (د) پہاڑ

درست جواب: (ب) سیپ۔ جس میں موتی بنتا ہے۔

جس نظم میں اللہ کے حضور گناہوں کا اعتراف کر کے دعا کی جائے: (الف) حمد (ب) نعت (ج) منقبت (د) مناجات

درست جواب: (د) مناجات۔ یہی مناجات کی پہچان ہے۔

یہ حمد کس مجموعے سے ماخوذ ہے؟ (الف) صلو علیہ وآلہ (ب) بانگِ درا (ج) شامِ شہرِیاراں (د) خوشبو

درست جواب: (الف) صلو علیہ وآلہ۔ حفیظ تائب کا نعتیہ مجموعہ۔

مقطع میں شاعر کا تخلص ہے: (الف) حفیظ (ب) تائب (ج) منہاس (د) نفیس

درست جواب: (ب) تائب۔ تخلص تائب ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- حفیظ تائب (اصل نام عبدالحفیظ): پیدائش 14 فروری 1931ء پشاور، وفات 13 جون 2004ء لاہور؛ جدید نعت کا بڑا نام۔
- مجموعے: صلو علیہ وآلہ (یہ حمد اسی سے ہے)، وسلموا تسلیما؛ تمغۂ حسنِ کارکردگی۔
- ہیئت: غزل نما؛ ردیف 'ہے افق افق'؛ قوافی: راہ نما، رہا، سجا، ضیا، وفا، بپا، نوا؛ تخلص تائب۔
- اسلوب: سوالیہ انداز + تکرارِ لفظی (افق افق، چمن چمن، صدف صدف، داغ داغ، نفس نفس)۔
- موضوع: نظام و دوام، جلال و جمال، فطرت کی نشانیاں، اہلِ محبت کی تڑپ، فرقت میں شاعر کا سوز۔

Free notes: freebooks.pk

- اصناف: حمد (اللہ کی تعریف)، نعت (رسول ﷺ کی تعریف)، منقبت (اہلِ بیت / صحابہ / اولیا)، مناجات (دعا و التجا)۔

امتحانی نکات

- تشریح میں پہلے حوالہ (نظم، شاعر، کتاب) لکھیں، پھر مفہوم، پھر فنی خوبی بیان کریں۔
- مشکل الفاظ (مکتوم، مرقوم، شہود، فرقت) کے معنی ضرور یاد کریں؛ یہ معروضی سوالات میں آتے ہیں۔
- حمد، نعت، منقبت اور مناجات کی تعریفیں ایک ایک مثال کے ساتھ یاد رکھیں۔
- ہیئت کے سوال میں مطلع، مقطع، ردیف، قافیہ اور تخلص کی نشان دہی لازماً کریں۔
- اشعار ترنم اور درست تلفظ سے پڑھنے کی مشق کریں؛ زبانی امتحان اور مقابلوں میں کام آتی ہے۔

حقائق کی وضاحت

درسی کتاب کے تعارف میں سنِ وفات 2003ء پڑھا جاتا ہے، جبکہ دستیاب حوالوں (اردو ویکیپیڈیا) کے مطابق حفیظ تائب کا انتقال 13 جون 2004ء کو ہوا۔ امتحان میں درسی کتاب کا اندراج پیشِ نظر رکھیں۔

Free notes: freebooks.pk